

قدرت میں انجیل

ایک وعظ

تبلیغ کیا گیا: خداوند کے دن کی شام، ۲۸ اپریل ۱۸۷۲
شائع شدہ: جمعرات، ۱۵ فروری ۱۹۱۷
بذریعہ سی۔ ایچ۔ سپرجین
میٹروپولیٹن عبادت گاہ، نیوینگٹن

کیونکہ ہماری خوشخبری تم تک فقط کلام کے وسیلہ سے نہیں پہنچی، بلکہ قدرت اور رُوح القدس اور بڑی یقین دہانی کے ساتھ۔
"پہنچی۔۔۔"

(تھسلنکیوں ۵: ۱-۱۰-۱)

ایک کاریگر چاہتا ہے کہ وہ اپنے کام کا کچھ نتیجہ دیکھے۔ یہ نہایت مایوس کن ہوتا ہے اگر اُس نے سخت محنت کی ہو، مگر کوئی ثمر نظر نہ آئے۔ خدا کے خادم ایمان کے وسیلہ سے بدستور محنت کرتے رہیں گے، خواہ انہیں فوری نتیجہ نظر نہ بھی آئے، لیکن یہ اُن کے لیے کہیں زیادہ تسلی بخش اور آسان ہوتا ہے جب وہ دیکھیں کہ خدا اُن کے وسیلہ سے برکت دے رہا ہے۔

یہ کوئی ناپسندیدہ بات نہیں کہ ایک مسیحی خادم اُن تبدیلیوں کا ذکر کرے جو اُس کی خدمت کے وسیلہ سے وقوع پذیر ہوئی ہیں، کیونکہ پولوس رسول بھی ایسا کرتا، اگرچہ دوسرے اُس کے حق میں پہلے ہی اس قدر بول چکے تھے کہ اُس کے لیے خود کچھ کہنے کی ضرورت نہ رہی۔

پولوس ہرگز کوئی غلط کام نہ کرتا، اس لیے ہم جانتے ہیں کہ کبھی کبھار اُن برکات کو بیان کرنا جو خدا نے عطا کی ہیں، بالکل جائز ہے، اور بالخصوص اس لیے کہ اگر کوئی بھلائی کسی بھی خدمت کے وسیلہ سے وقوع پذیر ہوتی ہے، تو وہ خدا کی طرف سے ہے، اور سارا جلال اُسی کو ملنا چاہیے۔

اگر ہم بیان نہ کریں کہ خدا نے کیا کیا ہے، تو یہ ناشکری ہوگی۔ یہ عاجزی کی صورت تو رکھتا ہوگا، مگر درحقیقت یہ بلند و برتر خدا کے ساتھ بے وفائی ہوگی۔ چنانچہ، پولوس رسول نے اپنے تھسلنیکے کے شاگردوں، اُن کے نیک کردار، اور اُن کے وسیلہ سے پھیلنے والے خوشخبری کے اثرات کو بیان کرنے میں کوئی جھجک محسوس نہ کی۔ اُس نے شیخی نہیں ماری، بلکہ خدا کو جلال دیا، مگر جو کچھ وقوع پذیر ہوا، اُسے بیان بھی کیا۔

پس، اگر خدا ہماری خدمت میں کچھ برکت بخشے، تو ہم میں سے ہر ایک کو یہ حق ہے کہ اُسے خدا کی حمد و تمجید اور اپنے ہم خدمتوں کی حوصلہ افزائی کے لیے بیان کرے۔

اب، اس حوالہ میں، رسول ہمیں بتاتا ہے کہ
۱، اُس نے تھسلنیکے میں کیا منادی کی
۲، وہ کلام اُن لوگوں تک کیسے پہنچا
۳، اس کا اُن پر کیا اثر ہوا
۴ اور اس کا دوسروں پر کیا اثر ہوا۔

اب ہم اسی ترتیب سے اس مضمون پر غور کریں گے۔

۱۔ تھسلنیکے میں کیا منادی کی گئی؟

پولوس کہتا ہے، "ہماری خوشخبری" — (اس لفظ پر غور کرو) — "ہماری خوشخبری تم تک فقط کلام کے وسیلہ سے نہیں پہنچی۔" مگر وہ اسے "ہماری خوشخبری" کیوں کہتا ہے؟ یہ تو اُس کی اپنی ایجاد نہ تھی، نہ ہی اُس نے اسے خود سوچا اور ہر اتوار کو کوئی نیا پیغام گھڑ لیا۔ نہیں، یہ تو مسیح کی خوشخبری تھی بہت عرصہ پہلے کہ یہ پولوس کی خوشخبری بنی۔

پھر بھی، وہ اسے "ہماری خوشخبری" کہتا ہے، تاکہ اسے دوسرے پیغامات سے ممتاز کرے، کیونکہ اور بھی ایسے لوگ تھے جو آ کر کہتے، "یہی خوشخبری ہے!" اور دوسرے کچھ اور دعویٰ کرتے، مگر پولوس کہتا ہے کہ اور کوئی خوشخبری نہیں، اور مزید یہ بھی کہتا ہے، "اگرچہ دوسری نہیں، لیکن کچھ ہیں جو تمہیں گمراہ کرتے ہیں۔" پس، وہ دو ٹوک ہو کر کہتا ہے، "تم

جو چاہو لا سکتے ہو، اپنی اپنی خوشخبریاں، مگر میں جس خوشخبری کی منادی کرتا ہوں، وہ تمہاری خوشخبریوں سے الگ ہے، اور یہی وہ خوشخبری ہے جو میں نے تھسٹنیکے میں سنائی، اور جو فقط کلام کے وسیلہ سے نہیں پہنچی۔

اے عزیزو، آج کے زمانہ میں بھی، لازم ہے کہ ہم انسان کی خوشخبری اور خُدا کی خوشخبری میں فرق کریں، کیونکہ آج کل انسان کی خوشخبری مقبول ہو چکی ہے۔ کوئی شخص اپنی عقل کو اتنا تھکا دیتا ہے کہ بالآخر وہ بے معنی باتوں میں پڑ جاتا ہے، اور پھر اُسے ایک نیا نظریہ سمجھ کر پیش کرتا ہے۔ لوگ کسی موضوع کی گہرائی میں اُترتے ہیں، یہاں تک کہ کیچڑ کو ہلا دیتے ہیں اور خود اپنی راہ بھی نہیں دیکھ پاتے، اور نہ ہی کوئی اور دیکھ سکتا ہے۔ اور پھر وہ عجیب و غریب اصطلاحات استعمال کر کے جو مشکل سے ادا ہوتی ہیں اور مشکل تر سمجھی جاتی ہیں، اپنے لیے عظیم عالم اور گہرے مفکر ہونے کا سستا سا نام کما لیتے ہیں۔

اچھا، جانے دو، یہ اُن کی خوشخبری ہے، مگر ہمارے پاس ایک اور خوشخبری ہے — وہ جو ہمیں کسی اور ذریعے سے ملی ہے، اور جسے ہم کسی اور طریقہ سے پھیلانا چاہتے ہیں۔ پس پولوس نے "ہماری خوشخبری" کہہ کر اسے دوسرے پیغامات سے ممتاز کیا۔

مگر اس کا ایک اور مفہوم بھی ہے۔ یہ اُس کی خوشخبری اس لیے بھی تھی کہ یہ اُسے سونپی گئی تھی، اُس نے اسے ایک مقدس امانت کے طور پر حاصل کیا تھا۔ وہ گویا خُدا کا دیانتدار مختار تھا، جسے سچائی کو دنیا میں محفوظ رکھنے کے لیے مقرر کیا گیا تھا، اور پولوس نے اسے بے آمیز رکھا، یہاں تک کہ جب اُس کی زندگی کا اختتام ہوا، تو وہ کہہ سکا، "میں نے اچھا جہاد لڑا، میں نے ایمان کو محفوظ رکھا۔" دوسرے لوگ اگر خوشخبری میں ملاوٹ کر بھی دیں، مگر پولوس نے ایسا نہ کیا۔ وہ اُسے ویسا ہی سناتا تھا جیسا کہ مسیح نے اُسے دیا تھا۔

اے کاش! کہ ہر وہ شخص جو خوشخبری کی منادی کے لیے بلایا گیا ہے، بلکہ ہر کلیسیا کا رکن یہ محسوس کرے کہ سچائی اُس کے سپرد کی گئی ہے تاکہ وہ اُسے دنیا میں محفوظ رکھے

ہمارے باپ دادا نے اسے داؤ پر چڑھ کر، اور ظالم شکنجہ میں باندھے جانے کے باوجود محفوظ رکھا، اور جب وہ آتشیں رتھوں میں آسمان کو گئے، تو وہ یہ سچائی اپنے بیٹوں کے سپرد کر گئے تاکہ وہ اسے سنبھالیں۔ شہیدوں، اعتراف کرنے والوں، عہد کے محافظوں اور پاک باز لوگوں کی طویل قطار کے ذریعہ ہمارے تک پہنچائی گئی، تو اب ہم اس کے ساتھ کیا کریں گے؟

کیا ہم محسوس نہیں کرتے کہ صدیاں بھر جو قیمت اس پر صرف کی گئی، وہ ہم سے بھی یہی تقاضا کرتی ہے کہ ہم اسی طرح اس کے لیے قربانی دینے کو تیار ہوں — اگر ضرورت ہو تو اپنا خون بہا کر بھی — اور جب تک ہم زندہ ہیں، کبھی یہ نہ کہا جا سکے کہ ہمارے جینے، ہماری دعا، ہماری گفت و شنید، یا ہماری منادی کے سبب سے خوشخبری کو کسی نقصان کا سامنا کرنا پڑا

میں جانتا ہوں کہ جس پر میں نے ایمان رکھا ہے، "پولوس نے کہا،" اور میں اس بات پر قائل ہوں کہ وہ جو کچھ میں نے اُس کے سپرد کیا ہے، اُسے محفوظ رکھنے کے قابل ہے،" یا بعض نسخوں کے مطابق، "وہ میری امانت کو محفوظ رکھے گا، جو مجھ سے اُس کے حفظ کے لیے سونپی گئی تھی؛ مسیح بھی خوشخبری کو خالص اور صاف ستھرا رکھے گا، یہاں تک کہ وقت کی آخری گھڑی تک۔" خداوند ایسا کرے، اپنے نام کی عزت کے لیے

مگر میرا خیال ہے کہ پولوس نے "ہماری خوشخبری" کا لفظ صرف اسے ممتاز کرنے کے لیے استعمال نہیں کیا، اور نہ صرف اس لیے کہ وہ اُسے اپنے ذمہ کے طور پر محسوس کرتا تھا، بلکہ اس لیے بھی کہ وہ خود اسے خوشی سے حاصل کر چکا تھا اور اُسے تجربہ کیا تھا۔ کسی بھی شخص کو وہ بات منادی کرنے کا کیا حق ہے جسے اُس نے خود نہ سمجھا ہو اور نہ ہی اپنی زندگی کا حصہ بنایا ہو؟

میں نے ایک معالج کے بارے میں سنا ہے جو عموماً اپنی دوا خود پر آزمانا پسند کرتا تھا، اور یقیناً یہ ہمیشہ اُن لوگوں کا معمول ہونا چاہیے جو آسمانی معالج کی خدمت کرتے ہیں۔ ہم کس طرح گلعاد کے بالسم کی منادی کر سکتے ہیں، جو ہر زخم کو شفا دیتا ہے، اگر ہمارے اپنے زخم ہی شفا نہ پائے ہوں؟

کیا وہ شخص بڑا بتر ہے جو نئے سرے سے جنم کی بات کرتا ہے مگر خود دوبارہ جنم نہیں لیا؟ جو ایمان کی منادی کرتا ہے مگر اُس نے کبھی ایمان نہیں لایا؟ جو معافی کی بات کرتا ہے مگر وہ خود کبھی قیمتی خون میں دھویا نہیں گیا؟ جو مسیح کی راستبازی کا ذکر کرتا ہے مگر اپنی ہی گناہ آلودگی میں نڈھال ہے؟ افسوس! بدبخت انسان، جو خوشخبری کا پیامبر بننے کی کوشش کرتا ہے، مگر خود اُس میں شریک نہیں

يعقوب، جب اُسے خدا کا پیغام سننا تھا، پہلے اُسے وہ پیغام سونپا گیا، اور پھر کیا کہا گیا؟ "اے آدم کے بیٹے، یہ کتاب لو، اور اُسے کھا لے!" اُس نے اُس پیغام کو کتاب پر لکھا ہوا لیا اور اُسے کھایا، اور جب وہ اُس کے جسم میں سمائی، تب جا کر وہ اُس پیغام کو بڑی قوت کے ساتھ بیان کر سکا۔ یہ ایک بہت پرانا قول ہے، "اگر تمہاری منادی دل تک پہنچنی ہے تو یہ تمہارے دل سے نکلتی چاہیے۔" یہ پہلے ہمارے دلوں کو ہلکا کرنا چاہیے، تبھی ہم دوسرے دلوں کو ہلا پائیں گے۔

خداوند میری گواہی ہے کہ میں نے یہاں تم سے وہی کچھ منادی کی ہے جو میں نے خود ذائقہ کیا اور خدا کے کلمہ کو محسوس کیا۔ میں نے تمہیں انسان کے گناہ کی حقیقت سنائی، کیونکہ میں نے اُس کی طاقت کو محسوس کیا، اُس کی تلخی اور شرمندگی کو جانا، اور خدا کے سامنے خاک پر پڑا، یہاں تک کہ نا اُمیدی میں۔ میں نے تمہیں قیمتی خون کی طاقت کے بارے میں سنایا، جو گناہ سے پاک کرتا ہے، کیونکہ میں نے مسیح کے پیارے زخموں کو دیکھا اور وہاں صفائی پائی۔ ہم نے تمہیں صرف وہی کچھ بتایا جو ہم نے خود جانا، محسوس کیا اور سچ پایا، اور میں رات کو اپنے کمرے میں بے حد غمگین ہوتا، اگر میرے پیغام کی حقیقت کا کوئی اور یقین نہ ہوتا سوائے اُس تجربے کے جو میں نے دوسروں میں پایا۔

اب تم میں سے کئی لوگ مسیح کی منادی کرنے میں مشغول ہو، اور بچوں کو سکولوں میں مسیح کی تعلیم دے رہے ہو۔ ہمیشہ اپنے دل کی گہرائی سے بولنا، کیونکہ جب تم یہ کہہ سکتے ہو، "میں نے اسے آزمایا ہے، میں اس میں خوش ہوں،" تو تمہارا کلمہ سچ مچ دلوں میں طاقت کے ساتھ اُترے گا۔ وہ شخص جو دوسروں کو مسیح کے پاس لانا چاہتا ہے، اُسے الیشع نبی کی پیروی کرنی چاہیے، جو جب بچہ بستر پر مردہ پایا گیا، اور کسی اور طریقہ سے اُسے زندگی میں واپس نہیں لایا جا سکتا تھا، تو وہ اُس کے منہ پر اپنا منہ، اُس کے ہاتھوں پر اپنے ہاتھ، اور اُس کے پیروں پر اپنے پیر رکھ کر، اُس کی زندگی کو واپس لایا۔

ہمیں اُن کے ساتھ اندرونی ہمدردی محسوس کرنی چاہیے جنہیں ہم مسیح کے پاس لانا چاہتے ہیں، پھر ہمیں اپنے دل سے وہ سب کچھ بتانا چاہیے جو ہم نے نجات دہندہ کے بارے میں جانا ہے، اور یہ ضرور تازگی اور طاقت کے ساتھ آئے گا، اور خدا، روح القدس، اسے برکت دے گا۔ پس میں سمجھتا ہوں کہ یہ وہ وجہ تھی جس کی بنا پر پولوس نے اُسے "ہماری خوشخبری" کہا—وہ خوشخبری جو اُس کو سونپی گئی، اور وہ خوشخبری جسے اُس نے ذاتی طور پر تجربہ کیا اور اپنی زندگی میں شامل کیا۔

دوم۔ خوشخبری تھیسالونیکا کے لوگوں تک کس طرح پہنچی۔

وہ اسے چار درجات میں بیان کرتے ہیں۔ پہلے وہ کہتے ہیں، "یہ صرف لفظ میں نہیں، بلکہ قوت اور روح القدس میں، اور" چوتھے نمبر پر "بہت بڑی یقین دہانی کے ساتھ آئی۔" اب یہ چار کلمے مجھے حاضریں کو تقسیم کرنے میں مدد دیتے ہیں۔ جو سب یہاں موجود ہیں، جنہوں نے کسی وقت کے لیے ان نشستوں پر بیٹھ کر سنا ہے، ان کے لیے ہماری خوشخبری یقیناً لفظ میں آئی ہے، انہوں نے اسے سنا ہے—اسے سنا ہے تاکہ وہ اس کا مفہوم اور تحفہ سمجھ سکیں۔ انہوں نے مختلف اشکال اور صورتوں میں سنا ہے جو خود کو ان کی توجہ میں لاتی ہیں۔

لیکن افسوس! یہ ڈر ہے کہ کچھ ایسے بھی ہیں جن کے لیے یہ صرف لفظ کی شکل میں آئی ہے، اور یہ دراصل مبلغ کے لیے (اور زیادہ تر ان کے لیے جن کی حالت ایسی ہو) افسوس کا باعث ہے کہ یہ زندگی دینے والا کلمہ صرف ایک لفظ بن کر رہ جائے۔ خوشخبری کی دعوت آئی تھی اور پیغام بھیجا گیا تھا، مگر وہ جو مدعو تھے دعوت میں نہ آئے۔ انہوں نے پیغام سنا، اور بس۔ یہاں بیتحسد کے تالاب کے کنارے بیمار مرد پڑے ہیں، وہ پانی دیکھتے ہیں، اور بس، لیکن وہ اندر نہیں اترتے اور شفا نہیں پاتے۔

آہ! بیمار پڑا ہونا، جب شفا پہنچنے کے قریب ہو! بھوکا ہونا، اور روٹی نزدیک ہو! پیاسا ہونا، اور پانی کے چشمے قدموں کے قریب ہوں، اور پھر بھی نہ پینا! یاد رکھو، پیارے سننے والو، کہ اگر آج تمہارے لیے خدا کا کلمہ صرف لفظ کے طور پر آیا ہے، تو ایک دن یہ کچھ اور بن کر آئے گا، کیونکہ یہ ایک بلا شبہ سچائی ہے کہ سننے والے اس بات کے ذمہ دار ہیں جو وہ سنتے ہیں۔ "خبردار رہو کہ تم کیسے سنتے ہو!" یہ وہ سوال ہوگا جس کا جواب ہمیں قیامت کے دن دینا ہوگا۔ "تم نے خوشخبری سنی، مگر تم نے اسے رد کر دیا!" یہ ان پر عائد ہونے والے الزامات میں سے ایک ہوگا جو اس کو سنا، اور یہ صورتہ صورتیں اور صیدوں کے لیے زیادہ برداشت کے قابل ہوگا بنسبت ان کے جو اس سے منہ موڑیں گے۔

اب میں اس سوال پر جماعت کو تقسیم کرنا چاہوں گا، "کتنے لوگ یہاں موجود ہیں جن کے لیے خوشخبری صرف لفظ میں آئی ہے؟" ضمیر سے سوال کرنے دو، ہر شخص اپنا ہاتھ اپنے دل پر رکھ کر جواب دے، "کیا یہ میری حالت ہے؟" اگر ایسا ہے، تو! کیا یہ تمہاری حالت اب مزید نہیں رہے گی، بلکہ یہ ایک دن بھی نہ ہو، بلکہ کلمہ تمہیں کسی اور طریقے سے آئے

لیکن پھر کچھ ایسے بھی تھے جن کے لیے یہ قوت کے ساتھ آئی۔ اب کچھ سننے والے ہیں جن کے لیے خوشخبری ایک بیدار کرنے والی قوت کے ساتھ آئی۔ وہ پہلے بے پرواہ تھے، مگر اب وہ بے پرواہ نہیں رہ سکتے۔ وہ "ہمیشہ کی زندگی! ہمیشہ کی زندگی! ہمیشہ کی زندگی!" کا کلمہ اپنے کانوں میں گونجتے ہوئے سنتے ہیں، اور یہ انہیں جھنجھوڑ کر بیدار کر دیتا ہے۔ وہ خدا

سے دشمنی کرتے ہوئے چین سے نہیں بیٹھ سکتے، انہیں احساس ہوتا ہے کہ ان کا مسکن بلایا جا رہا ہے۔ یہ قوت کے ساتھ ان کے لیے آئی ہے۔

اس سے بھی بڑھ کر، کچھ ایسے ہیں جن کے لیے یہ کلمہ تباہ کن اثر کے ساتھ آیا، اس نے انہیں پچھاڑ دیا، اس نے ان کی راستبازی کو زخمی کیا، اس نے ان کی خود کی امیدوں کو چکنا چور کر دیا، اور اگرچہ وہ مسیح کی طرف سچی امید کے لیے نہیں دیکھے، لیکن پھر بھی وہ خوشخبری کی طاقت محسوس کرتے ہیں، جو ہر دوسری امید کو مٹی میں ملا دیتی ہے۔

آہ! میں جانتا ہوں کہ تم میں سے بعض نے خوشخبری کی طاقت کو محسوس کیا ہے، کیونکہ تم گھروں کو واپس گئے، اور شاید بیس بار دعا کی—سماع کرنے کے بعد تم اپنے کمرے میں گئے، اور تم نے دعا کرنا شروع کیا، لیکن اگلے دن تم نے سب کچھ بھلا دیا۔ تمہاری بھلائی صبح کے شبنم کی طرح تھی، جو دن کی گرمی میں پگھل کر رہ گئی۔ افسوس! افسوس! افسوس! ہم نے بہت سے بیج فضول میں بوئے ہیں۔ ہم نے بیج چٹانوں کی زمین پر پھینکے، ہم نے سڑک کے کنارے پھینکے، اور ہم نے اپنی کوششوں کو ضائع کیا، پھر بھی ہمیں خوشخبری منادی کرنے کو جاری رکھنا ہے، کیونکہ کچھ میں یہ زیادہ قوت کے ساتھ آئے گی۔

دوبارہ، میں درخواست کروں گا کہ گھر میں ایک اور تقسیم کی جائے۔ میں جانتا ہوں کہ کچھ لوگ اس عنوان کے تحت آئیں گے۔ وہ بچائے نہیں گئے، مگر پھر بھی وہ اس کا مذاق نہیں آڑا سکتے، وہ اس کو بے پرواہ نہیں کر سکتے۔

تیسرا۔ خوشخبری تھیسولینیکا کے لوگوں تک کس طرح پہنچی۔

وہ اسے ایک اور درجہ میں بیان کرتے ہیں: "یہ روح القدس کے ساتھ آئی۔" آہ! یہ مبارک طریقہ ہے، کیونکہ اگر یہ کسی اور طاقت کے ساتھ آئے تو یہ بے فائدہ ہوگا، لیکن اگر یہ روح القدس کے ساتھ آئے، تو پھر، اس کا مقصد پورا ہو جاتا ہے، کیونکہ روح القدس لوگوں کو ایک خفیہ عمل کے ذریعے زندہ کرتا ہے، جسے ہم بیان نہیں کر سکتے، مگر جسے ہم میں سے کچھ نے محسوس کیا ہے، جو لوگوں پر آ کر انہیں نئی زندگی عطا کرتا ہے، اور جہاں وہ گناہ میں مرے ہوئے تھے، وہ زندہ ہو جاتے ہیں جیسے پہلے کبھی نہ تھے۔

وہی روح پھر انہیں روشنی بخشتی ہے، ہزاروں سچائیاں ایک ایسی روشنی میں دکھاتی ہے جس میں انہوں نے کبھی نہ دیکھی تھیں، وہ پاتے ہیں کہ انہوں نے ایک نئی دنیا میں قدم رکھا ہے، وہ اندھیروں سے شاندار روشنی میں منتقل ہو گئے ہیں۔ پھر خدا کی روح آ کر انہیں پاکیزہ کرتی ہے۔ وہ انہیں اس گناہ اور اس گناہ سے صاف کرتی ہے، اور وہ انہیں بہتر، نئے بناتی ہے، وہ ان میں ایک جلتی ہوئی روح کی طرح آتی ہے، جو گناہ کو کھا کر ختم کرتی ہے—ایک صفا کرنے والی روح جو انہیں بے انصافی سے پاک کرتی ہے۔ پھر وہ ایک تسلی دینے والی روح کی طرح آتی ہے، اور انہیں خوشی اور سکون عطا کرتی ہے، ان کے دکھوں، آزمائشوں، اور شکوں سے بلند کرتی ہے، اور انہیں ابدی برکت کے ایک پیش لفظ سے بھر دیتی ہے۔ آہ! وہ شخص بابرکت ہے جس تک ہماری خوشخبری روح القدس کے ساتھ آئی۔

پیارے، ہمیں حیرانی نہیں ہوتی جب لوگ خوشخبری کا مذاق اڑاتے ہیں یا کچھ لوگ اسے سنتے ہیں اور ان پر کوئی اثر نہیں پڑتا، کیونکہ خوشخبری خود میں ایسی تلوار کی مانند ہے جو بغیر سپاہی کے ہاتھ کے اس کے استعمال کے بے معنی ہو۔ لیکن جب خدا کی روح آتی ہے، انسان اب شک میں نہیں رہتا۔ جب وہ سچائی کو دل میں وارد کرتا ہے، تو وہ روح اور روح، بڑی اور گودے کی تقسیم تک چھوٹا ہے، یہاں تک کہ انسان قائل ہو جاتے ہیں، مخلص ہو جاتے ہیں، بچا لیے جاتے ہیں، اور سچائی ان کے لیے دراصل ایک زندہ چیز بن جاتی ہے۔ دعا کرو، اے پیارے کلیسیا کے اراکین، دعا کرو کہ خدا کا کلمہ، ہماری خوشخبری، روح القدس کے ساتھ تم تک پہنچے۔

لیکن ایک چوتھی جماعت تھی جن تک کلمہ ایک اور بلند درجے میں آیا، کیونکہ یہ فرمایا گیا "اور بہت بڑی یقین دہانی کے ساتھ" تمام مسیحیوں تک یہ روح القدس کے ساتھ آتی ہے، لیکن کچھ کے لیے یہ روحانی قوت کا ایک اور زیادہ بلند درجہ لے کر آتی ہے۔ وہ خوشخبری پر ایمان لاتے ہیں، لیکن وہ اسے خوف کے ساتھ نہیں، وہ اسے ایک مضبوط، ثابت، اور ناقابل تردید حقیقت کے طور پر قبول کرتے ہیں، وہ اسے ایک لوہے کے ہاتھ کی طرح پکڑتے ہیں، اور ان کا اس میں اپنا مفاد اب سوال نہیں رہتا۔

نہیں، وہ جانتے ہیں کہ انہوں نے کس پر ایمان رکھا ہے، اور وہ پختہ یقین رکھتے ہیں کہ وہ جو کچھ ان کے سپرد کیا گیا تھا، اسے محفوظ رکھنے کے قابل ہے۔ وہ ابراہیم کی طرح مسیح پر ایمان لاتے ہیں، جنہوں نے وعدے کے وقت بے ایمانی کی وجہ سے کبھی شک نہ کیا۔ ان کے آسمان سے بادل اور تاریکی دور ہو چکی ہیں، اور وہ خدا کی اپنی موجودگی کے نیلے آسمان کو اوپر دیکھتے ہیں۔ وہ ہمیشہ خداوند میں خوش ہوتے ہیں، اور پھر سے خوش ہوتے ہیں۔

اس گھر میں کچھ ایسے لوگ ہیں، میں خدا کا شکر ادا کرتا ہوں ان سب کے لیے۔ خدا کرے کہ اور بھی بہت سے ہوں، کیونکہ تم جو مکمل یقین کے ساتھ ایمان رکھتے ہو، وہی لوگ ہیں جو خدمت کے لیے مضبوط ہیں۔ خداوند کی خوشی تمہاری روجوں میں ہے، اور یہ تمہاری طاقت بنتی ہے جب تم آقا کی جنگوں میں حصہ لینے نکلتے ہو، کیونکہ تم آقا کی محبت محسوس کرتے ہو۔ خداوند ہمیں کلیسیا میں بہت سے ایسے دے، جن تک خدا کا کلمہ روح القدس کے ساتھ اور بہت بڑی یقین دہانی کے ساتھ آئے۔ اب یہ وہ طریقہ ہے جس سے خدا کا کلمہ ان تک پہنچا۔ مجھے تیسری بات کی طرف بڑھنا ہے، اور وہ یہ ہے

!تیسرا۔ ان میں کیا نتیجہ نکلا

آپ بڑے مہربانی سے یہ ملاحظہ کریں گے کہ رسول نے سب سے پہلے کہا، "تم ہمارے اور خداوند کے پیروکار بن گئے۔" جب ایک شخص پہلی بار توبہ کرتا ہے تو وہ رہنما بننے کے قابل نہیں ہوتا، اسے پیروکار بننا پڑتا ہے۔ ہم کچے بھرتی ہونے والوں کو کپتان نہیں بنا دیتے، انہیں تربیت دینی پڑتی ہے، انہیں کچھ عرصہ تک صفوں میں رہنا پڑتا ہے۔ پس، جو پہلی بات خدا کی نعمت کرتی ہے وہ یہ ہے کہ ایک شخص کو شاگرد بنا دیتی ہے، یعنی سیکھنے والا، اور پھر وہ خدا کے کلام میں دیکھتا ہے کہ اس کی زندگی اور اس کا کردار کیا ہونا چاہیے، اور جب وہ ارد گرد دیکھتا ہے، تو وہ کچھ لوگوں کو دیکھتا ہے جنہیں خدا نے اپنی نعمت سے نوازا ہے، جن کی زندگی اور کردار کلام کے مطابق ہے، اور وہ خدا کے خادمان کی پیروی کرتا ہے۔ غلامی کی حالت میں نہیں، وہ ان میں اور ان کے آقا میں فرق کرتا ہے، اور صرف اس وقت تک ان کی پیروی کرتا ہے جب تک وہ اپنے آقا کے ساتھ رہیں۔ "تم ہمارے اور خداوند کے پیروکار بن گئے۔"

بھائیو، میں جانتا ہوں کہ یہاں موجود بہت سے لوگ، جب خدا کا کلام تم تک پہنچا، تو تم نے مقدس مردوں کے پیروکار بننے کا فیصلہ کیا۔ اگر تم نے کوئی اچھا عمل سنا، تو تم نے اس کی نقل کرنے کی کوشش کی۔ اگر تم نے کوئی سوانح حیات پڑھی جو عظیم کارناموں کا ذکر کرتی تھی، تو تم نے ایسے کارناموں کی پیروی کی۔ اور جب تم نے اپنے آقا اور مالک کا کردار چار انجیلیوں میں پڑھا، تو تم نے درخواست کی کہ تمہیں خود قربانی، خدا کے لیے وفاداری اور انسانوں کے لیے محبت کی زندگی گزارنے کی نعمت ملے۔ یہ نعمت کا کم کام نہیں ہے جب ایک شخص اس چیز کے پیروکار بن جاتا ہے جو اچھا ہے۔

اسی وقت، وہ ہمیں بتاتے ہیں کہ ان لوگوں نے خدا کے کلام کو "بہت زیادہ تکلیف میں، روح القدس کی خوشی کے ساتھ" قبول کیا۔ میں جانتا ہوں کہ اس گھر میں کچھ لوگ ہیں جنہیں خوشخبری ملی تو انہیں اس کا بدلہ بھگتنا پڑا، لیکن وہ خوشی سے یہ سہارے اٹھا رہے تھے۔ جس دن سے انہوں نے مسیح کو عوامی طور پر اپنایا، وہ مذاق کا شکار ہو گئے، وہ ٹھٹھوں کا ہدف بن گئے۔ بھائیو، کچھ لوگ ہم سے پیچھے ہٹ گئے کیونکہ وہ مسلسل طعنے نہیں سہہ سکے، لیکن تم میں سے کچھ لوگ خدا کی نعمت سے قائم رہے اور تمہیں کسی بھی بدنامی یا ٹھٹھے کو سہنے کی طاقت ملی۔

اور حقیقت میں، کیا یہ چھوٹا کام ہے کہ انسان خدا کے لیے دل صحیح ہو تو وہ لوگوں کے مذاق اور ٹھٹھے برداشت کرے؟ ہم کیا پرواہ کرتے ہیں۔ ہمیں کیا فرق پڑتا ہے اگر لوگ انگلی اٹھائیں اور اس پر ہنستے ہوں؟ خدا کے ساتھ سچا رہو، ایمان والے، اور اپنے ضمیر کے ساتھ بھی سچا رہو، اور تم یقیناً خدا کی روح کی خوشی کے ساتھ کلام کو قبول کر سکو گے، حتیٰ کہ "بہت زیادہ تکلیف میں"۔ یہ ہر مسیحی وزیر کی وزارت کا ایک ثبوت ہے، جب وہ لوگوں کی طرف اشارہ کر سکتا ہے جو اچھائی کے پیروکار بن گئے ہیں، اور اس کے بعد بھی ان لوگوں نے اس کی پیروی کی جب ان سے اس کے لیے تکلیف اٹھائی گئی۔

لیکن ایسا لگتا ہے کہ یہ لوگ تھیسالونیکہ میں مزید آگے بڑھے۔ وہ کسی حد تک پیروکار ہونے سے بڑھ کر قائد بن گئے۔ "چنانچہ تم مقدونیہ اور اخیہ کے تمام ایمان والوں کے لیے نمونہ بن گئے۔" اب یہ ایک بہت آسان بات ہے کہ ایک مسیحی گناہ گار کے لیے نمونہ بنے۔ وہ ایسا ہونا چاہیے، اور اگر وہ ایسا نہیں ہوتا تو وہ مسیحی نہیں ہے۔ میں تمہاری مذہب کی دو پیسے بھی نہیں دوں گا اگر تم غیر متقی لوگوں کے لیے اچھا نمونہ نہیں بناتے۔ لیکن یہ نعمت کا بلند درجہ ہے جب ایک شخص مسیحیوں کے لیے بھی نمونہ بن جائے۔ جب وہ ایسا ایمان والا بن جائے کہ دوسرے اس کو مسیحی ہونے کی اصل مثال کے طور پر دیکھیں، کیونکہ یہی لفظ یہاں استعمال ہوا ہے۔ وہ انہیں اس کے مطابق دیکھیں جو ایک مسیحی ہونا چاہیے۔

پالوس کہتا ہے کہ ان میں سے کچھ پست بت پرست جنہیں اس نے پہلی بار خوشخبری سنائی تھی، پہلے اس کی اور خداوند کی پیروی کرتے تھے، اور بعد میں انہوں نے فضل میں ترقی کی، تاکہ وہ صف اول میں کھڑے ہوں اور ایمان والوں کے لیے نمونہ بن جائیں۔ اُئیے، اس بات کو، پیارے، تمہاری تقلید کے لیے پیش کرتا ہوں۔ ہم میں سے کوئی بھی اس وقت تک مطمئن نہ ہو جب تک کہ وہ اس وقت کے سرد، عام مسیحیت کے مطابق نہ ہو۔

کتنی سرد، غریب چیز ہے یہ! اگر خداوند خود آئے تو کیا وہ زمین پر ایمان پائے گا؟ کہاں ہے گزشتہ دنوں کا جوش؟ کہاں ہے وہ جذبہ، کہاں ہے وہ حوصلہ جو گزرے ہوئے ادوار میں تھا! اگر یہ چیزیں کہیں اور نہ ملیں، تو اے میرے بھائی، اپنی روح میں ان کو تلاش کرنے کی کوشش کرو۔ خدا سے سوال کرو، اگر تمہیں دوسروں کو پست ہوتے دیکھنا پڑے، کہ تم خود پست نہ ہو جاؤ، کیونکہ خدا کی نعمت تمہیں باقی لوگوں کے لیے نمونہ بنا سکتی ہے۔

ایسے لوگ یہاں موجود ہیں جن کا میں ذکر کر سکتا ہوں—صرف خداوند انہیں برکت دے اور انہیں ویسا ہی رکھے جیسے وہ ہیں—کیونکہ میں نے یہاں رسولی مسیحیت دیکھی ہے۔ اگر میں نے کہیں اور یہ نہیں دیکھی، تو میں نے یہاں اپنے بعض بھائیوں اور بہنوں میں یہ دیکھی ہے، جن کی خدمت خداوند کے لیے حساب کے دن یاد کی جائے گی۔ وہ نہیں چاہتے کہ یہ یہاں معلوم ہو، اور نہ ہی یہ معلوم ہوگا، مگر انہوں نے آنکھوں کے ساتھ اور دعاؤں کے ساتھ خود کو مسیح کے لیے وقف کیا، اور انہیں اس نے اچھی خدمت کی، اور وہ انہیں اس دن یاد رکھے گا۔

مزید برآں، رسول ہمیں بتاتے ہیں کہ یہ تھیسالونیکی لوگوں نے کیا کیا، یعنی، کہ وہ بتوں سے مڑ گئے۔ آہ! کاش کہ خدا ہم سب کو ہر بت سے مڑنے کی توفیق دے! ہم لکڑی اور پتھر کے معبودوں کی عبادت نہیں کرتے، مگر کتنے ایسے مخلص ہیں جو علم کی عبادت کرتے ہیں، انہیں اسے تلاش کرنا چاہیے، مگر انہیں اسے عبادت نہیں کرنی چاہیے۔ کچھ شہرت کی عبادت کرتے ہیں، اور کچھ لذت کی عبادت کرتے ہیں۔ یہ شہر بت پرستوں سے آخر تک بھرا ہوا ہے۔

جب خدا کی نعمت آتی ہے، تو یہ انسانوں کو غیر مرئی خدا کی عبادت کرنے کے لیے بناتی ہے، اور ان کے بتوں کو چھوڑ دیتی ہے جو انہیں چنتے ہیں۔ بتوں سے مڑ کر، یہ ظاہر ہوتا ہے کہ یہ لوگ زندہ خدا کی خدمت کرتے تھے۔ انہوں نے صرف یہ تسلیم نہیں کیا کہ وہ زندہ خدا ہے، بلکہ انہوں نے اس کی خدمت شروع کی، اور اس کے کام میں اپنی طاقت کو پیش کیا۔ اسی طرح ہمارے درمیان ہوگا جہاں بھی کلام روح القدس کے ساتھ آئے گا، ہم اپنے خالق اور مخلص کی خدمت میں خرچ ہوں گے اور خرچ کیے جائیں گے۔

اور وہ یہ بھی بتاتے ہیں کہ وہ خداوند کی آمد کے منتظر تھے۔ آہ! یہ خدا کی نعمت کا بلند درجہ ہے، جب مسیحی اپنے خداوند کی آمد کی توقع کرتا ہے، اور وہ ایسا زندگی گزارے جیسے ہر لمحے میں اس کا آنا یقینی ہو۔ اگر تم اور میں آج رات یہ جانتے کہ خداوند اس خدمت کے ختم ہونے سے پہلے آ جائے گا، تو ہم ان نشستوں میں کس دل کی حالت میں بیٹھے ہوتے؟ ویسی حالت میں ہم بیٹھنا چاہیے۔ اگر مجھے یہ معلوم ہوتا کہ میں اپنے خداوند کو اس سے پہلے دیکھوں گا کہ دوسرا سورج طلوع ہو، تو میں کس طرح و عظ کرتا؟ میں اسی طرح و عظ کرتا جیسا کہ اگر وہ فوراً آنے والے ہیں، اور اس میں کوئی شک نہ ہو۔ ہمیں دنیا کی چیزوں کو بہت ڈھیلا پکڑنا چاہیے اگر ہم جانتے کہ مسیح جلد آ رہا ہے، اسی طرح ہمیں انہیں تھوڑی پرواہ کرنی چاہیے۔ ہمیں زندگی پریشانیوں کی زیادہ پرواہ نہیں کرنی چاہیے اگر ہم جانتے کہ یہ سب ختم ہو جائے گا اور مسیح بہت جلد آ جائے گا، ہمیں زندگی کی پریشانیوں کی کم پرواہ کرنی چاہیے۔

مبارک وہ انسان ہے جس کی روح ہمیشہ خداوند کی آمد کے منتظر رہتی ہے! وہ آیات کا مطالعہ نہ کرے تاکہ اوقات اور موسموں کو جانے، مگر اگر وہ ہمیشہ یہ امید کرتا ہو کہ اس کا خداوند کسی بھی وقت آ سکتا ہے، اور وہ اس عقیدہ کی طاقت میں زندگی گزارے گا، وہ پاک انسان ہو گا۔ "تمہیں کیسا شخص ہونا چاہیے؟" پطرس کہتے ہیں، "تمہیں ہر طرح کی پاکیزہ باتوں اور دیانت داری میں کیا بننا چاہیے؟" ہم اسی طرح بننے کی دعا کرتے ہیں، روح القدس کی طاقت سے۔ یوں ہم نے دیکھا کہ خدا کی نعمت — تھیسالونیکیوں کے لیے کیا کیا۔ اب ہم نشان لگائیں

IV. اس کا دوسروں پر کیا اثر پڑا؟

اور یہاں میں اس کلیسیا کے اراکین سے عملی طور پر بات کرنا چاہتا ہوں۔ تھیسالونیکہ ایک بندرگاہ کا شہر تھا۔ یہ مقدونیہ کا ایک اہم شہر بھی تھا۔ اس لئے، جو کچھ بھی تھیسالونیکہ میں کیا گیا تھا وہ مقدونیہ اور یونان کے باقی حصوں میں جلدی جانا طے تھا۔ اگر تھیسالونیکہ کی کلیسیا ایک سست، سست و خواب آلود کلیسیا ہوتی، جیسا کہ بعض مسیحی کلیسیائیں ہیں، تو اس نے اچھے کام کرنے کا ایک عمدہ موقع کھو دیا ہوتا، مگر چونکہ یہ کلیسیا پوری طرح بیدار، حقیقت میں خدا کی طاقت سے بھری ہوئی تھی، اس سے خدا کا کلام تمام یونان میں گونج اٹھا، اور جب جہاز اس بندرگاہ سے روانہ ہوئے، تو انہوں نے ان خبروں کو ایشیا مائنر **اور دوسرے ملکوں تک پہنچایا، جس سے تھیسالونیکہ صلیب کے نقیبوں کے لیے آغاز کی جگہ بن گیا۔

اب اگر دنیا میں کوئی جگہ ہے جو اپنی ذمہ داری کو سمجھنے کے قابل ہو، تو وہ لندن ہے۔ ہم خود غرض نہیں ہیں، جب ہم یہ کہتے ہیں کہ یہ دنیا کا دل ہے۔ یہاں جو کچھ بھی کیا جاتا ہے وہ یقیناً جانا جاتا ہے، اور لندن میں ایک سچی کلیسیا ویسی ہی ہونی چاہیے جیسی اسے ہونی چاہیے۔ لندن میں کوئی بھی اہم کلیسیا جو سست، سیاہ، اور سرد ہو، اسے جب عظیم بادشاہ آئے گا، تو بہت بھاری حساب دینا پڑے گا۔

تھیسالونیکہ کی کلیسیا نے انجیل کو نہ صرف غیر ارادی طور پر بلکہ ارادی طور پر بھی پھیلا دیا۔ وہ اس کو غیر ارادی طور پر پھیلاتے تھے، کیونکہ ان کی زندگیاں خود بولتی تھیں۔ اگر وہ تبلیغ نہیں کرتے تھے تو بھی ان میں اتنی ایمان داری، اچھے کام اور تقدس تھا کہ دوسرے لوگ ان کے بارے میں بات کرتے تھے، اور یہ معاملہ معلوم ہو جاتا تھا، اور کلیسیا کے دلوں میں خدا کا کام اراکین کی زندگیوں میں دکھائی دیتا تھا، اور یوں یہ بات باہر پھیل جاتی تھی۔

آہ! کوئی بھی پادری کتنا خوش ہوتا جس کی قوم اتنی خدا ترس، اتنی متحد، اتنی سخاوت مند، اتنی ثابت قدم، اتنی دعاؤں والی، اتنی ایمان سے بھرپور اور روح القدس سے معمور ہو کہ ہر جگہ ان کا ذکر کیا جائے اور ان کی زندگیوں کے ذریعے خدا کا کلام دنیا بھر میں گونجے۔ اس بات کا خیال رکھو، میرے بھائیوں—اس کا خیال رکھو۔ خدا نے ہمیں اس جگہ پر رکھا ہے جہاں ہم پر بہت سے لوگ نظر رکھتے ہیں۔ انہیں کچھ ایسا دکھاؤ جس کے دیکھنے کے لائق ہو۔ گواہوں کی ایک بڑی جماعت کی نظر ہمارے اوپر ہو، تو ہم صبر کے ساتھ اس دوڑ کو دوڑیں جو ہمارے سامنے رکھی گئی ہے۔

لیکن پھر تھیسالونیکہ کی کلیسیا نے کلام کو ارادی طور پر پھیلایا۔ مجھے کوئی شک نہیں ہے کہ اگر ان کے درمیان کوئی ایسا شخص تھا جو انجیل کی تبلیغ کر سکتا تھا، تو انہوں نے ان سے کہا کہ جاؤ اور اس کی تبلیغ کرو، اور اگر کوئی اپنے سفر پر روانہ ہوتا، چاہے وہ سمندری جہاز کے کپتان ہوتے یا تاجر جو جگہ جگہ جاتے تھے، یا بااثر شخصیات، یا جو کچھ بھی وہ ہوں، انہوں نے ان سے کہا، "جہاں کہیں بھی جاؤ، تبلیغ جاری رکھو۔ انجیل کی تبلیغ کرو، یسوع مسیح کے بارے میں بتاؤ۔ تم سب لوگ "مبلغ بنو۔"

اب میں اس پر خوش ہوں، اور خوش ہوں گا کہ ہمارے درمیان ایسا ہی ہوا ہے۔ اس وقت کے دوران میں یہ کہہ سکتا ہوں کہ ہمارے تین سو سے کم نہیں بیٹھے جو ہماری گودوں میں پلے ہیں، وہ انجیل کی تبلیغ کر رہے ہیں جب میں یہاں وعظ کر رہا ہوں —میرا مطلب ہے کہ مسیح کے خادم انجیل کی تبلیغ کر رہے ہیں۔ اس کے علاوہ، ان سڑکوں پر ہمارے مبلغین ہیں جو گلیوں کے کونے پر تبلیغ کر رہے ہیں۔ ان کی تعداد اور بڑھنی چاہیے۔ کچھ تم میں سے جو اتوار کی راتوں میں مجھے سننے آتے ہو، تمہیں نہیں آنا چاہیے۔ اگر تمہارے دل میں خدا کی نعمت ہے تو آ کر اتنا روحانی کھانا لو کہ تمہیں بھرپور قوت ملے، لیکن یاد رکھو کہ لندن انجیل کی کمی کی وجہ سے ہلاک ہو رہا ہے۔ پھر تم کیسے بیٹھے رہ سکتے ہو تاکہ انجیل سے لطف اندوز ہو، جبکہ لوگ ہلاک ہو رہے ہیں؟ وہاں رہائش کے گھر ہیں جو قابل رسائی ہیں، وہاں بال ہیں، بڑے اور چھوٹے، وہاں سڑک کے کونے ہیں، وہاں ہر طرح کے مقامات ہیں جہاں یسوع کی تبلیغ کی جا سکتی ہے۔ آہ! آئیے ہم اپنی پوری طاقت سے اس کو جاننے کی کوشش کریں تاکہ وہ اس عظیم شہر کے کونے کونے میں مشہور ہو جائے۔

اس وقت ہمارے پاس ہمارے بیٹھے ہیں، اس کلیسیا کے بیٹھے، جو آسٹریلیا، امریکہ میں انجیل کی تبلیغ کر رہے ہیں—وہاں ان کی بڑی تعداد ہے—مسیح کی انجیل کی تبلیغ کر رہے ہیں—پیسفک کے جزائر میں—ہمارے تمام خطوں میں۔ خدا کا شکر ہو کہ اتنی بڑی تعداد میں ہیں، لیکن اور بھی زیادہ ہونے چاہیے۔ میں ایک نظریہ پیش کرتا ہوں، یہ نہیں کہ ایک مسیحی شخص یہ کہے، "کیا مجھے انجیل کی تبلیغ کرنے کے لیے بلایا گیا ہے؟" بلکہ یہ کہے، "کیا مجھے انجیل کی تبلیغ کرنے سے معاف کیا گیا ہے؟" پُرانا طریقہ یہ تھا کہ نوجوان مرد کلیسیا کے سامنے تبلیغ کرتے تھے تاکہ یہ دیکھ سکیں کہ وہ تبلیغ کر سکتے ہیں یا نہیں۔ مجھے لگتا ہے کہ ہمیں انہیں تمام تربیت دینی چاہیے تاکہ وہ یہ ثابت کر سکیں کہ وہ تبلیغ نہیں کر سکتے۔

اب جناب اونکن نے جرمنی میں، جیسا کہ آپ جانتے ہیں، بہت ساری ہیستما کلیسیائیں قائم کی ہیں، اور وہ ہمیشہ اس نظریہ پر کام کرتے ہیں—"کلیسیا کے ہر رکن کو یہ کہنا چاہیے، جب وہ آئے، کہ وہ کیا کر سکتا ہے۔" اگر وہ کہے کہ وہ کچھ نہیں کر سکتا، اور وہ بوڑھا ہو، کمزور ہو، اور بستر پر ہو، تو بہت اچھا، وہ صبر کے ساتھ خدا کی خدمت کر سکتا ہے، لیکن اگر اس کے پاس کوئی صلاحیت ہو، اور وہ کہے، "میں کچھ نہیں کر سکتا،" تو جواب یہ ہے، "تم کلیسیا میں نہیں آ سکتے۔" ہم کسی بھی کابل کو نہیں رکھ سکتے، ہمیں صرف کام کرنے والے مکھیاں چاہیے جو چھتے میں ہوں۔

مجھے لگتا ہے کہ یہ ایک اچھا فیصلہ ہوگا کہ ٹیبرنیکل ہر ایسے رکن کو نکال دے جو کچھ نہ کچھ خداوند یسوع مسیح کے لیے نہیں کر رہا۔ مجھے ڈر ہے کہ آپ میں سے کچھ کو جانا پڑے گا۔ خیر، ہم وہ قرارداد پیش نہیں کریں گے، لیکن ہم ایک اور قرارداد پیش کریں گے، یعنی کہ ہر رکن جو اب تک کابل رہا ہے، وہ دعا کرے کہ وہ مکھیا بنے، کہ جو کچھ نہیں کر رہا وہ خدا سے مدد طلب کرے کہ وہ شروع کرے، کہ جو آدھا کام کر چکا ہے وہ باقی نصف بھی کرے، اور جو سب کچھ کر رہا ہے وہ ہمیشہ تھوڑا اور کرنے کی کوشش کرے، کیونکہ ہمیشہ یہ وہ نقطہ ہوتا ہے جب آپ اپنی پوری طاقت سے زیادہ کرتے ہیں، جو آخرکار بہترین عمل ہوتا ہے، کیونکہ پھر آپ کو خدا کی طاقت پر انحصار کرنا پڑتا ہے جب آپ اپنی طاقت کے آخر تک پہنچ چکے ہوتے ہیں، اور وہ نقطہ وہ ہے جہاں نتائج یقینی طور پر ظاہر ہونے کے قریب ہوتے ہیں۔

میں ان پیارے بھائیوں کی دعائیں چاہتا ہوں جو ہمارے ساتھ ہیں—ان میں سے کچھ سولہ اور سترہ سال سے اس خدمت میں ہیں—کہ خدا ہماری درمیان سے اپنا ہاتھ نہ روکے، کہ جیسے اس نے ہمیں تقریباً 4,500 افراد کی غیر مثال تعداد تک بڑھایا ہے، ویسا ہی غیر مثال فضل ہمیں دے، کہ ہمارا جوش، سنجیدگی، اور جوش اس تعداد کے مطابق ہو، اور جو کامیابی خدا کے لیے حاصل کی جائے وہ ان ذمہ داریوں کے مطابق ہو جو ہم پر ڈالی گئی ہیں۔

میں دوبارہ آج رات اس بگل کی آواز بلند کرتا ہوں! جیسا کہ خدا نے کہا، "بنی اسرائیل سے کہو کہ وہ آگے بڑھیں،" ویسا ہی میں تم سے کہوں گا۔ آگے بڑھو خدا کے نام سے، آگے بڑھو! دنیا ابھی بھی شر کے ہاتھ میں ہے۔ آگے بڑھو، تم روشنی کے بردار!

اندھیرے کو بکھیر دو۔ شیطان ابھی بھی خدا کا مذاق اڑاتا ہے۔ آگے بڑھو، صلیب کے ناقابل شکست ہتھیار کے ساتھ اور اسے شکست دو!

اب اپنے بگل کی آواز پریخو کی دیواروں کے ارد گرد بلند کرو، اسے گھیرتے رہو۔ اب بگل کی آواز بلند ہو، اور دیوار خدا کے ابدی طاقت سے نیچے گر جائے گی۔ آگے بڑھو! میں فرشتوں کی آواز سن رہا ہوں۔ آگے بڑھو! میں بے شمار روحوں کی آواز سن رہا ہوں، جو ہمیں اشارہ کر رہی ہیں جیسے مقدونیا کا شخص، جس نے پالوس کو سمندر کے پار آنے کا اشارہ کیا تھا، آگے بڑھو! جہنم کی طاقتیں جو ہمارے پیچھے ہیں، وہ ہمیں آگے بڑھانے کے لیے کافی ہیں۔ آگے بڑھو! مسیح کی محبت جو ہمارے اندر ہے، ہمیں آگے بڑھائے گی، اور ہر آدمی اور عورت جو یہاں خون سے مخلص ہو، آج رات یہ عہد کرے کہ وہ خدا کی طاقت میں، خدا اور اس کی سچائی کے لیے کچھ زیادہ کرے گا، جو ابھی تک ہم نے سوچا بھی نہیں تھا، اس کی فضل کی جلال کی ستائش کے لیے۔ خدا آپ کو برکت دے، یسوع کے نام کی خاطر۔ آمین۔

تفسیر از سی۔ ایچ۔ اسپرجن

تھسلونیکیوں 11

آیت 1: پالوس، اور سیلوانس، اور تیموتھیس، خدا باپ اور خداوند یسوع مسیح میں موجود تھسلونیکیوں کی کلیسیا کے لیے: تمہیں فضل اور سلامتی ملے، خدا ہمارے باپ اور خداوند یسوع مسیح کی طرف سے۔

پالوس مسیح سے بہت بھرپور ہیں۔ ان کا دل خدا ہمارے باپ سے محبت سے لبریز ہے، اور اس لیے وہ دو مرتبہ ان دونوں ناموں کا ذکر کرتے ہیں۔ وہ بے فائدہ تکرار نہیں کرتے، جیسے غیر قومیں کرتی ہیں، بلکہ ان کی اندرونی روح باپ اور بیٹے کے ساتھ تعلق میں مشغول ہے، اور اس لیے ایک ہی آیت میں وہ ان دونوں کا نام دو بار دیتے ہیں۔

آیت 2-4: ہم ہمیشہ تم سب کے لیے خدا کا شکر ادا کرتے ہیں، اپنی دعاؤں میں تمہارا ذکر کرتے ہوئے؛ تمہارے ایمان کے کام، محبت کی محنت، اور ہمارے خداوند یسوع مسیح میں امید کی صبر کو یاد کرتے ہیں، جو خدا اور ہمارے باپ کی نظر میں ہیں؛ جانتے ہوئے، پیارے بھائیو، تمہاری خدا کے منتخب ہونے کا۔

پالوس کو تھسلونیکیوں کی کلیسیا کا بہت زیادہ ادب تھا، اور بلا شک یہ اس کا حق تھا۔ دیکھو وہ اس کے بارے میں کس طرح بات کرتے ہیں—اتنی پختہ اعتماد کے ساتھ "جانتے ہوئے، پیارے بھائیو، تمہاری خدا کے منتخب ہونے کا۔" ان کی شخصیت ایسی تھی کہ وہ پُر اعتماد تھے کہ ان میں خدا کے منتخب ہونے کی نشانی ہے، اور وہ ان کے بارے میں بہت مثبت بات کرتے ہیں—شاید کسی دوسری کلیسیا کے بارے میں اتنی پختہ بات نہیں کرتے۔ اچھا، وہاں تین عظیم نشانیاں تھیں۔ ایمان کا کام، محبت کی محنت، اور امید کا صبر، اور جہاں ہم روح کے تین کام دیکھتے ہیں، وہاں ہم پورے یقین سے کہہ سکتے ہیں کہ منتخب کرنے والی محبت وہاں موجود ہے۔

آیت 5: کیونکہ ہماری انجیل تمہارے پاس صرف کلام میں نہیں آئی، بلکہ طاقت میں، اور روح القدس میں، اور بڑی یقین دہانی کے ساتھ؛ جیسے تم جانتے ہو کہ ہم تمہارے درمیان تمہارے حق میں کس طرح کے لوگ تھے۔

پالوس کو لگتا ہے کہ وہ کبھی اتنی خوشی سے تبلیغ نہیں کرتے تھے جتنی خوشی سے تھسلونیکیوں کو تبلیغ کرتے وقت کی۔ انہیں ایک طاقت اپنے اوپر محسوس ہوتی تھی۔ وہ بڑی پختگی اور یقین کے ساتھ انجیل کی تبلیغ کرتے، اور نتیجتاً لوگ اسے طاقت کے ساتھ قبول کرتے، اور سننے والے کا یقین بولنے والے کے یقین کو مضبوط کرتا تھا۔ جب ایسا ہوتا ہے تو یہ بہت بڑی رحمت ہوتی ہے۔

آیت 6: اور تم ہمارے پیروکار بن گئے، اور خداوند کے، کلام کو بڑی مصیبت میں خوشی کے ساتھ روح القدس سے قبول کرتے ہوئے۔

آہ! پیارے دوستو، ہم پڑھتے ہیں کہ ایک شخص اپنے بھائیوں سے زیادہ معزز تھا کیونکہ اس کی ماں نے اسے غم میں اٹھایا۔ اور جب ایمان مصیبت کے درمیان دل میں پیدا ہوتا ہے، تو یہ بہت قیمتی ایمان ہوتا ہے۔ یہ واقعی ایمان ہے۔ "کلام کو بڑی مصیبت میں خوشی کے ساتھ قبول کیا۔" مجھے لگتا ہے کہ ان کی خوشی ان کے مصائب کے طوفانوں کے اوپر نوح کی کشتی کی طرح تیرتی ہوئی نظر آتی ہے۔ یہ ایک تضاد لگتا ہے کہ ہم مصیبت میں ہوں اور پھر بھی خوشی سے بھرے ہوں۔ لیکن بہت سے ایماندار تمہیں بتا سکتے ہیں کہ اس میں کوئی تضاد نہیں ہے۔ وہ جانتے ہیں کہ غم میں ہونا اور پھر بھی ہمیشہ خوش رہنا کیا ہوتا ہے۔

آیت 7: چنانچہ تم نے مقدونیا اور اخیہ میں سب ایمان لانے والوں کے لیے نمونہ بن کر دکھایا۔

بھائیو، ہم صرف مسیحی نہ بنیں، بلکہ مسیحیوں کے نمونے بھی بنیں۔ وہ ہمیشہ بہترین نمونے کو منتخب کرتے ہیں۔ آہ! کاش ہم ایسے ہوں کہ اگر خدا خود مسیحیوں کو منتخب کرے تاکہ یہ دکھا سکے کہ وہ کیسے ہوتے ہیں، تو وہ ہمیں نمونہ کے طور پر منتخب کرے۔

آیت 8-10: کیونکہ خداوند کا کلام صرف مقدونیہ اور اخیہ میں نہیں، بلکہ ہر جگہ تمہارا ایمان خدا کی طرف پھیل چکا ہے؛ اس لیے ہمیں کچھ کہنے کی ضرورت نہیں ہے۔ کیونکہ وہ خود ہم سے بتاتے ہیں کہ ہم تمہارے پاس کس طرح آئے، اور تم نے بتوں سے خدا کی طرف رجوع کیا تاکہ زندہ اور سچے خدا کی خدمت کرو؛ اور اس کے بیٹے کی آمد کا انتظار کرو، جسے اس نے مردوں میں سے زندہ کیا، یعنی یسوع، جو آنے والی غصہ سے ہمیں بچاتا ہے۔

پالوس یہاں بیان کرتے ہیں کہ تمام کلیسیاؤں نے یہ جان لیا کہ تھسلونیکیوں کے ساتھ ان کا کتنا شاندار وقت گزرا، اور کس تیزی سے انہوں نے انجیل کو قبول کیا، اور کس پختہ عزم کے ساتھ اپنے بتوں سے رجوع کیا اور زندہ خدا کے پجاری بن گئے۔ یہ پالوس کے لیے بہت بڑی تسلی تھی، اور وہ ان کے بارے میں بہت خوشی سے بات کرتے ہیں۔